O

نم غم کی غمّازی کرتا رہتا ہے
غم نم کو ہی راضی کرتا رہتا ہے

سوچیں کہتی ہیں کچھ گل کی فکر کرو
اور دل ماضی ماضی کرتا رہتا ہے

اِک ہم ہیں جو تیری وکالت کرتے ہیں
اور تو قاضی قاضی کرتا رہتا ہے

درد کی دولت بانٹتا پھرتا ہے یہ دل
اپنے تئیں فیّاضی کرتا رہتا ہے

اصلی رمز بتانے سے بچتا ہے عماد
بس یوں ہی لفّاظی کرتا رہتا ہے

https://emad-ahmad.com/